144805- عورت وعظ ونصیحت کی محفل میں فرشتوں کی نظروں سے پردہ کرے گی؟

سوال

خواتین میں یہ بات مشہور ہوچکی ہے کہ وہ وعظ ونصیحت کی محفل میں بھی پردہ کرتی ہیں اوران کا دعوی ہے کہ ان محفلوں میں فرشتوں کی موجودگی کی وجہ سے وہ پردہ کرتی ہیں، فرشتوں کی نظر ان پرپڑے اس سے انہیں شرم آتی ہے۔ توکیا یہ بات صحیح ہے؟ ایسی بات کرنے کا کیا حکم ہے؟

پسندیدہ جواب

اول :

عورت جب خواتین کی مجلس بھی بیٹھے توباپردہ لباس زیب تن کرکے بیٹھے، بات بھی ادب سے کرے، خصوصاً ایسی صورت میں جب مجلس بھی وعظ ونصیحت کی ہو، یاپھر قرآن کریم اور دیگر شرعی علوم سیکھنے سکھانے کی ہو۔

تاہم خواتین کے لیے یہ شرعاً درست نہیں ہوگا کہ فرشتوں کی نظروں سے بچنے کے لیے پردہ کریں، اور فرشتوں کے ساتھ بھی وہی معاملہ رکھیں جواجنبی لوگوں کے ساتھ رکھتی ہیں، یا اپنے اس عمل کوحیااور حشمت میں اضافے کا ذریعہ سمجھیں۔

اس لیے کہ اس کی کوئی دلیل نہیں ہے، بلکہ یہ تو دین الہی میں ایسی چیزوں کا اضافہ ہے جس کی اللہ تعالی نے اجازت ہی نہیں دی، اگران کی یہ بات درست ہوتی توپھر عورت پر گھر میں بھی پردہ کرنالازمی ہوتا؛ کیونکہ فرشتے گھر میں بھی عورتوں کودیکھتے ہیں۔

شیخ ابن باز رحمہ اللہ سے پوچھا گیا :

کیا یہ بات ٹھیک ہے کہ جب عورتوں نے اپنی دینی محفلوں میں سر ڈھانپ نہ رکھا ہو، بال کھلے ہوئے ہوں تو فرشتے نہیں آتے؟

توانہوں نے جواب دیا :
"مجھے اس بات کی کوئی دلیل معلوم نہیں ہے، خواتین چاہے کھلے سر ہی کیوں نہ ہوں تب بھی تلاوت قرآن اور ذکرالہی میں مشغول رہ سکتی ہیں بشرطیکہ ان کے پاس کوئی اجنبی نہ ہو، سر کا کھلاہونا فرشتوں کے حاضر ہونے میں رکاوٹ نہیں ہے۔" ختم شد

مجموع فتاوی ابن باز" (85/24)

عورت ذکر، وعظ ونصیحت اور قرآنی مجالس میں ساتر لباس پہنے، گفتگوادب سے کرے، اوراپنی حرکات وسکنات دانش مندی سے کرے تو یہ قابل تعریف بات ہے، اور خواتین کوایسا ہی ہونا چاہیے؛ کیونکہ ذکراور قرآنی مجالس میں حشمت اورادب کے ساتھ بیٹھنا شرعی اور قابل ستائش عمل ہے۔

جیسے کہ امام نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں :
"نماز سے ہٹ کر تلاوت قرآن کرنے والے کے لیے قبلہ رخ ہونا مستحب ہے، اسی طرح خشوع وخضوع کے ساتھ سکون اور پروقارانداز سے سر جھکا کر بیٹھے۔ یعنی بیٹھنے کے انداز سے ہی

حسن ادب عیاں ہو، جیسے انسان اپنے استاد کے سامنے بیٹھتا ہے؛ تو یہ بہت اچھا عمل ہے، تاہم اگر کوئی شخص کھڑے ہو کر تلاوت کرے، یا لیٹ کر یا بستر میں یا کسی اور حالت میں تو یہ جائز ہے۔" ختم شد

"مختصر التبیان"(ص 17)

واللہ اعلم